السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ماں نے رمضان میں اذان فجر کے تھوڑی دیر بعد دوائی کھائی اور میں نے اس کو متنبہ بھی کیا کہ جب وہ اس وقت میں دوائی کھائے گی تو اس کو اس دن کے روزے کی قضا دینا پڑے گی لہذا اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مریض نے رمضان میں طلوع فجر کے بعد دوائی نوش کی تو اس کا یہ روزہ درست نہیں ہو گا کیونکہ اس نے عمداً افطار کیا ہے اور اس پر باقی دن کھانے پینے سے رکنا لازم ہے جب اس پر بیماری کی وجہ سے کھانے پینے سے رکنا مشکل ہو تو وہ مرض کی وجہ سے روزہ چھوڑ سکتا ہے اور اس پر قضا لازم ہو گی کیونکہ اس نے عمداً افطار کیا ہے اور بیمار کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ رمضان کے روزے کے وقت دوائی استعمال کرے مگر انتہائی ضرورت کے وقت مثلاً اس کی موت واقع ہونے کا ڈر ہو تو اس کو گولیاں دی جائیں جو اس کی تخفیف کا باعث بنیں پس وہ اس حالت میں مفطر شمار ہو گا اور بیماری کی وجہ سے روزہ چھوڑنے میں اس پر کوئی حرج نہیں ہے ۔ (فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 273

محدث فتویٰ